مدیر کے قلم سے

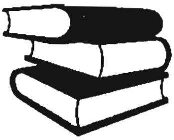

تعارف تبصرہ کتب

کتاب: اربعین تجوید وقراءت مؤلف: پروفیسر ڈاکٹر قاری محمد طاہر صاحب

ضخامت: ۹۶ صفحات قیمت: ۴۰ روپے

ماضی میں بہت سے علماء نے مختلف موضوعات پر رسول اکرم ﷺ کے چالیس چالیس فرمودات کو جمع کیا۔ اور اربعین کے نام سے کئی مجموعے منظر عام پر آئے۔ ان میں امام نووی کی اربعین نووی کو اللہ تعالیٰ نے بہت ہی قبولیت عطا فرمائی' علاوہ ازیں دیگر علماء نے بھی اربعینیات پر بہت کام کیا ہے۔ اور ایک عالم ان شہپاروں سے اپنے لئے سامان رشد وہدایت پیدا کرتا ہے اور یہ سلسلہ اسی طرح جاری وساری رہے گا۔

حال ہی میں پروفیسر مولانا قاری محمد طاہر صاحب مدظلہ نے علم تجوید وقراءت کے موضوع پر ایک گراں قدر تالیف اربعین تجوید وقراءت مرتب کی ہے جس کی انفرادی خصوصیت یہ ہے کہ اس موضوع پر تقریباً یہ پہلا مجموعہ ہے اس سے قبل کسی نے اسی طرف توجہ نہیں دی تھی' موصوف نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ علم قراءت وتجوید کے فروغ میں صرف کیا ہے اور تیرہ سالوں سے اسی علم کی ترویج کے لئے ماہنامہ التجوید بھی جاری کیا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب میں سب سے پہلے متفق علیہ احادیث کو یکجا کیا گیا ہے پھر صرف وہ احادیث جو امام بخاریؒ نے روایت کئے تیسرے درجہ میں امام مسلمؒ کی روایات جمع ہیں اور چوتھے درجے میں باقی کتب احادیث سے انتخاب کیا گیا ہے۔ احادیث کی تشریح وتوضیح میں انتہائی احتیاط سے کام لیا گیا ہے۔ آغاز کتاب میں حضرت مولانا زاہد الراشدی کے دیباچہ سے اس مجموعہ میں مزید علمی شگفتگی پیدا ہوئی ہے۔ الغرض یہ مجموعہ علم تجوید وقراءت کا ذوق رکھنے والوں کیلئے ایک بہترین سوغات ہے اور مولف موصوف کی یہ سفارش بالکل بجا ہے کہ اس مجموعہ کو مدارس دینیہ کے نصاب قراءت و تجوید میں شامل کیا جائے۔

کتاب: تشریحات غائرہ شرح محیط دائرہ مؤلف: مولانا محمد فضل عظیم اسعد حقانی

ضخامت: ۴۵۰ صفحات قیمت: ۲۵۰ روپے ملنے کا پتہ: مکتبہ دیوبند محلہ جنگی پشاور

محیط الدائرہ علم عروض کے متعلق ایک انتہائی مہتم بالشان اور خصوصی اہمیت کی حامل کتاب ہے، اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ ہر دور میں علماء فضلاء نے اسے لائق اعتناء سمجھا اور اس کی تعلیم وتعلم کی

طرف پوری انہماک سے توجہ دی۔ اور نہ صرف عرصہ دراز سے درس نظامی میں متداول چلی آ رہی ہے' بلکہ پاکستان میں تمام مکاتب فکر سے وابستہ دینی مدراس کی تنظیمات و وفاقات نے اس کتاب کو شامل نصاب کیا ہے۔ علاوہ ازیں ایم اے عربی اور مولوی فاضل میں بھی داخل نصاب ہے۔

اس کتاب کے انگریز مصنف کا نام ڈاکٹر کرنیلیوس فندیک ہیں۔ نیویارک کے قریب ایک بستی (کنڈرہوگ) میں ۱۸۱۸ء میں ان کی ولادت ہوئی۔ امریکہ میں تعلیم و تربیت پائی اور مختلف علوم وفنون میں مہارت حاصل کی۔ ۱۸۳۰ء میں بطور سفیر شام آئے اور سفارت کے ساتھ ساتھ عربی زبان وادب کی تعلیم شروع کی۔ آپ کے مشہور اساتذہ میں شیخ ناصف یازجی کا نام سرفہرست ہے آپ نے شام کو اپنا وطن بنالیا تھا۔ اس دوران آپ نے کئی کتابیں لکھیں۔ جس میں محیط الدائرہ فی علمی العروض والقافیہ کو شہرت دوام ملی۔ ۱۸۹۵ء میں آپکا سانحہ وفات پیش آیا۔

علم عروض اپنی جدت تنوع اور گوناگوں صفات کے حوالے سے ادق علوم میں اس کا شمار ہوتا ہے' اور ابتداء میں اس کے سیکھنے اور طلبہ کو سمجھانے میں کافی دشواریاں پیش آتی ہیں۔ اسی بناء پر اردو زبان میں بعض کتابیں اس فن میں موجود ہیں۔ لیکن جب تک بنیادی قواعد وضوابط اور اصول منضبط نہ ہوں' اس وقت تک کماحقہ کسی کتاب سے استفادہ مشکل ہے۔

محیط الدائرہ کی بہترین تشریح حضرت علامہ مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی قدس سرہ نے الریاض الناضرہ کے نام سے لکھی تھی جو کہ انتہائی مفید ہے اور اس پر جو مقدمہ آپ نے قلمبند فرمایا ہے وہ بھی خاصے کی چیز ہے' مگر وہ شرح چونکہ عربی زبان میں ہے اور آج کل کی سہل پسند طبیعتیں اس قسم کی شروح کے مطالعہ کی طرف مائل نہیں ہوتیں۔ اس لئے ایک عرصے سے ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ اس مغلق اور توجہ طلب کتاب کی اردو میں ایک جامع سہل اور مفید شرح وجود میں آجائے۔ چنانچہ یہ قرعہ فال بھی بزمِ حقانیہ کے ذہین وفطین فاضل عربی زبان کے نامور ادیب وشاعر اور گوناگوں علمی صفات کے حامل مولانا محمد فضل عظیم اسعد حقانی کے نام نکلا۔ اور انہوں نے اس کتاب پر ایسی سدابہار تحقیقی شرح لکھی کہ اس علم وفن کے متلاشیوں کے لئے آب حیات کا کام دے گی۔ اور یہ شرح اس کتاب کے حل کے لئے کافی وشافی اور دیگر تمام شروح سے بے نیاز کرنے والی ہے' موصوف نے نہ صرف اس میں عربی اشعار بطور تمثیل ذکر کئے ہیں بلکہ اردو اور فارسی کے موزوں اشعار بھی جابجا بطور استشہاد پیش کرتے ہیں۔ جس سے کتاب کی اہمیت اور افادیت دوبالا ہوگئی ہے۔

یہاں پر یہ بات بھی دلچسپی سے خالی نہیں کہ مؤلف کتاب صوبہ سرحد کے دور دراز دیہاتی علاقے کے باشندے ہیں' جہاں پر نہ قابل ذکر کتب خانے میسر ہیں اور نہ اس قسم کی تالیف کے لئے درکار اہم کتابیں موجود ہیں' مگر اس کے باوجود موصوف کے ذوق وشوق کے سامنے کوئی چیز حائل یا مانع نہیں ہوئی اور انتہائی قلیل مدت میں اس ضخیم شرح